سوال

(28) مسجدوں کی آبادی نماز سے ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ارشادباری تعالیٰ ہے :

إِنَّمَا يَعْمُرُ مَسَـٰجِدَ ٱللَّهِ مَنْ ءَامَنَ بِٱللَّهِ وَٱلْيَوْمِ ٱلْـَٔاخِرِ...١٨ ... سورة التوبة

''اللہ کی مسجدوں کو تو وہ لوگ آباد کرتے ہیں جو اللہ پر اور روز قیامت پر ایمان رکھتے ہیں ۔''

اس آیت میں (یعمر) (آباد کرتے ہیں) کے کیا معنی ہیں؟ کیا کافروں کا تعمیر مسجد میں مدد کرنا جائز ہے؟ کیا مسجد بنانے کےلیے عیسائی مزدوروں سے کام لیا جا سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حقیقت میں مسجد کی آبادی اس میں نماز، اطاعت، اعتکاف اور دیگر بدنی و قولی عبادتوں کے بجالانے سے ہے ۔ اس آیت میں ان لوگوں کی تعریف ہے جو مسجد میں تقرب الہی کے حصول کی مختلف صورتوں کو اختیار کر کے اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں ۔ اس آیت میں ان لوگوں کے ایمان کی گواہی بھی دی گئی ہے ۔ ایک مرفوع حدیث میں ہے ،جسے امام ترمذی رحمۃ اللہ علیہ نے حسن قرار دیا ہے :

(اذا رایتم الرجل يتعاهد المسجد فاشهدوا له بالايمان) (جامع الترمذي' الايمان' باب ما جاء في حرمة الصلاة' ح :2618)

''جب تم کسی آدمی کو کثرت سے مسجد میں آتا جاتا دیکھو تو اس کے ایمان کے گواہ بن جاو ۔''

آپ نے یہ بات اسی آیت سے استدلال کرتے ہوئے فرمائی ۔ یہی وجہ ہے کہ مشرکوں کے اللہ کی مسجدوں کو آباد کرنے کی نفی کی گئی ہے ۔

اجروثواب کے حصول کےلیے پاک کمائی کو مسجد بنانے میں خرچ کرنا بھی اس کی آبادی میں داخل ہے، چنانچہ اللہ تعالیٰ کی رضا کے حصول کی خاطر مسجدیں بنانے کی فضیلت بھی احادیث میں آئی ہے ۔ اگر کفار مسجدوں کی تعمیر کےلیے مالی مدد کریں تو یہ ان کےلیے منفعت بخش نہ ہوگی، کیونکہ شرک کی وجہ سے ان کے سارے اعمال رائیگاں ہو جاتے ہیں لیکن اگر وہ اپنے مال سے مسجد بنائیں یا اس میں مالی طور پر حصہ ڈالیں تو اس مسجد میں نماز جائز ہوگی ۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

مساجد کے احکام : ج2 صفحہ40

محدث فتویٰ